بسم اللہ الرحمن الرحیم

وتر میں دعائے قنوت پڑھ لینے کے بعد بھولے سے پھر تکبیر کہہ کر ثنا پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کہہ کر دعائے قنوت پڑھ لی، پھر بھول کر دوبارہ تکبیر کہہ کر ثنا پڑھ لی، کیا حکم ہوگا؟

جواب

دعائے قنوت پڑھنے کے بعد دوبارہ بھولے سے تکبیر کہہ کر ثنا پڑھ لی، تو اس سے نماز میں کوئی نقصان نہیں آیا، اگر کوئی اور خرابی نہیں پائی گئی، تو نماز درست ہوگئی۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

پہلی مرتبہ جب تکبیر قنوت کہی گئی، تو اب اس کے بعد جتنی دیر قیام کیا، وہ سارا دعا کرنے کا موقع ہے، اور دعا میں کوئی خاص الفاظ ادا کرنے ضروری نہیں، معروف دعائے قنوت بھی دعا ہے، تکبیر بھی دعا ہے، اور ثنا بھی دعا ہے، کیونکہ یہ سب اللہ تعالی کا ذکر ہے، اور اللہ تعالی کا ہر ذکر دعا ہے، لہذا دعائے قنوت کے بعد جو تکبیر کہی، اور اس کے بعد جو ثنا پڑھی، تو یوں یہ دونوں بھی در حقیقت دعا ہی میں شامل ہیں، اور یہ سارا موقع، دعا ہی کا موقع ہے، اور دعا کے موقع پر دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لہذا اس موقع پر ان کے پڑھنے سے نماز میں کوئی نقصان نہیں آیا۔

حاشیۃ الطحطاوی مع مراقی الفلاح میں ہے "(ویجب قراءۃ قنوت الوتر) المراد انہ واجب صلاۃ الوتر لا واجب مطلق الصلاۃ و المراد مطلق الدعاء واما خصوص اللّٰھم الخ فسنة حتی لو اتی بغیرہ جاز اجماعا نھر والقنوت في اللغة مطلق الدعاء فالاضافة حینئذ للبیان اي دعاء ھو القنوت ویطلق ایضا علی طول القیام فالإضافة حینئذ حقیقیة اي دعاء القیام وفي الشرع ھو الدعاء الواقع في قیام ثالثة صلاۃ الوتر" ترجمہ: (مصنف کا قول) "اور وتر کے قنوت کی قراءت واجب ہے" اس سے مراد یہ ہے کہ یہ نمازِ وتر کا واجب ہے، مطلق نماز کا واجب نہیں ہے۔ اور (اس واجب سے) مراد "مطلق دعا" ہے (یعنی کوئی سی بھی دعا پڑھ لینا واجب ہے)۔ رہا مسئلہ مخصوص دعا "اللّٰھم إنا نستعینک۔۔۔ آخر تک"، تو وہ سنت ہے، یہاں تک کہ اگر کوئی اس کے علاوہ پڑھ لے، تو بالاجماع جائز ہے، جیسا کہ نہر الفائق میں ہے۔ اور "قنوت" لغت میں "مطلق دعا" کو کہتے ہیں، تو اس وقت (لفظِ قنوت کی) اضافت بیانیہ ہوگی، یعنی وہ دعا جو قنوت ہے۔ اور قنوت کا اطلاق طویل قیام پر بھی ہوتا ہے، اس صورت میں اضافت حقیقی ہوگی، یعنی قیام والی دعا۔ اور شرع میں قنوت اس دعا کو کہتے ہیں جو نمازِ وتر کی تیسری رکعت کے قیام میں واقع ہو۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، مطبوعہ: کوئٹہ)

ہر ذکر دعا ہے، چنانچہ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں : "فان کل دعاء ذکر و کل ذکر دعاء" ترجمہ : بے شک ہر دعا ذکر ہے اور ہر ذکر دعا ہے ۔ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب الدعوات، جلد 05، صفحہ 218، مطبوعہ : کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "دعائے قنوت اگر یاد نہیں، یاد کرنا چاہیے کہ خاص اس کا پڑھنا سنت ہے اور جب تک یاد نہ ہو" اَللّٰھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار" پڑھ لیا کرے ۔ یہ بھی یاد نہ ہو، تو "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" تین بار کہہ لیا کرے ۔ یہ بھی نہ آتا ہو، تو صرف "یَا رَبِّ" تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا ۔ رہا یہ کہ قُل ھو اللہ شریف پڑھنے سے بھی یہ واجب ادا ہوا کہ نہیں ۔ ۔ ۔ ظاہر یہ ہے کہ ادا ہو گیا کہ وہ ثناء ہے اور ہر ثناء دعا ہے ۔ " (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 485، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

لہٰذا جب یہ مقامِ دعا ہے، تو اس مقام پر تکبیر کہنے اور ثناء پڑھ لینے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوگا۔ جیسا کہ حلبۃ المجلی میں ہے "ان ذکر الشیئ فیما ھو محل لہ عینا او حسا لا یوجب سجود السھو" ترجمہ : کسی چیز کو ایسے مقام میں ذکر کرنا جو عیناً یا حساً اس کا محل ہو، یہ سجدۂ سہو کو واجب نہیں کرتا ۔ (حلبۃ المجلی، جلد 2، صفحہ 446، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5383

تاریخ اجراء : 22 ربیع الاول 1448ھ / 05 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net